پرچہ اسلامیات :- 2017

سوال نمبر: قرآن مجید کے بیان کردہ مصارف زکوٰۃ کون کون سے ہیں؟ زکوٰۃ کے سماجی اثرات بیان کرتے ہوئے واضح کریں کہ اس کی تقسیم سے اسلامی معاشرے میں غربت کو کیسے کم کیا جا سکتا ہے؟

تعارف :-

زکوٰۃ اسلام کا ایک انتہائی اہم فریضہ ہے۔ یہ ہر صاحب نصاب پر فرض ہے اور مال کی مقررہ حد پر سال گزر جانے کے بعد ادا کی جاتی ہے۔ زکوٰۃ دراصل ایک عبادت ہے جو مال کی پاکی کا ذریعہ ہے۔ زکوٰۃ مال داروں کے مال میں اللہ کی طرف سے مقرر کردہ مستحقین کا حصہ ہے جو اُن تک پہنچایا جاتا ہے۔ زکوٰۃ نہ ادا کرنے والوں کے لئے سخت وعیدیں موجود ہیں۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا :-

"جو لوگ زکوٰۃ فرض ہونے کے باوجود ادا نہیں کرتے، قیامت کے دن وہ مال اُن کے لئے عذاب بن جائے گا۔"

حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اپنے دورِ خلافت میں زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کے خلاف جہاد فرمایا۔ زکوٰۃ کے بے پناہ سماجی و معاشی ثمرات ہیں۔ زکوٰۃ اسلامی ریاست میں

غربت کے خاتمہ کے واسطے ایک کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔

do not use colored highlighters.

لغوی معانی:-

زکوٰۃ کے لغوی معنی "نمو پانا"، "افزائش" اور پاکی کے ہیں۔ دینی اصطلاح میں ایسے افراد، مال کی مقررہ حد سے زائد ہر سال گذرنے کی صورت میں جو شرح مال سے ادا کی جاتی ہے زکوٰۃ کہلاتی ہے۔

قرآن پاک میں زکوٰۃ کے متعلق احکام:-

رب العزت قرآن میں فرماتے ہیں:-

ترجمہ:-

"اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کیا کرو" (القرآن)

ایک اور جگہ ارشاد ہے:-

try to add the arabic of quranic ayats as well.

"پس تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اطاعت کرو رسول کی" (القرآن)

اللہ کریم فرماتے ہیں:-

"اور یہ وہ لوگ ہیں جن کے مالوں میں حاجت مندوں اور ناداروں کے لیے ایک مقرر حق ہے" (القرآن)

Scanned with CamScanner

احادیثِ نبوی میں زکوٰۃ کی اہمیت:۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ایک روز ایک بدو حضور پاکؐ کے پاس تشریف لایا اور عرض کیا کہ یا رسولؐ آپؐ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جس کے ذریعے میں جنت میں داخل ہو جاؤں تو آپؐ نے اسے ارشاد فرمایا:۔

"تو اللہ کی عبادت کر اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر، نماز فرض ادا کر، فرض زکوٰۃ دے، فرض روزے رکھ۔

اس نے کہا یا رسولؐ اللہ کی قسم میں اس سے زائد کچھ نہ کروں گا۔ جب وہ اٹھ کے چلا گیا تو آپؐ نے فرمایا اگر کسی نے جنتی کو دیکھنا ہے تو اسے دیکھ لے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ آپؐ نے مجھے ارشاد فرمایا

"جب تو نے اپنے مال سے زکوٰۃ ادا کر دی تو تو نے اپنا فرض پورا کر دیا۔"

مصارفِ زکوٰۃ:۔

قرآن کریم کی مندرجہ ذیل آیات میں اللہ کریم نے واضحاً تمام مصارفِ زکوٰۃ بیان کر دیے ہیں:۔

ترجمہ:۔ سوائے اس کے نہیں کہ یہ صدقات تو فقیروں اور مسکینوں کے لیے ہیں، اور ان

Date   Day

لوگوں کے لئے جو زکوٰۃ کے کام پر معمور ہیں اور ان کے لئے جن کی تالیف قلب مطلوب ہو، نیز گردنوں کے چھڑانے اور قرض داروں کی مدد کرنے اور راہِ خدا میں اور مسافر نوازی میں استعمال کرنے کے لئے ہیں، ایک فریضہ ہے اللہ کی طرف سے"

(القرآن)

اس آیات کے تناظر میں کل آٹھ مصارف زکوٰۃ ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:

ان تمام لوگوں کو زکوٰۃ دی جا سکتی ہے۔

1۔ **فقراء:**

ایسے تمام لوگ جو کسی ایسی مجبوری یا پریشانی سے دوچار ہیں جس کا سدباب کئے بغیر کوئی حل نہیں۔ مثلاً کسی جان لیوا مرض میں مبتلا شخص وغیرہ۔ ایسے لوگوں کو زکوٰۃ دی جا سکتی ہے۔

2۔ **مساکین:**

وہ تمام لوگ جو انتہائی حاجت مند ہیں لیکن غیرت کی وجہ سے کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلاتے۔

3۔ **عاملین:**

ایسے حضرات جو زکوٰۃ کے جمع کرنے سے خرچ کرنے تک کے عمل میں شامل ہیں ان کی تنخواہیں زکوٰۃ سے ادا ہوں گی۔

4۔ **تالیف قلب:**

کوئی شخص جو دین میں نیا داخل ہوا ہو اُس کی حوصلہ افزائی کے لئے اُسے

زکوٰۃ سے رقم دی جاسکتی ہے۔ آپؐ نے یہ عمل اپنی مبارک زندگی میں اپنے ہاتھوں سے انجام دیا۔

5- غلاموں کی آزادی:

غلاموں کو آزاد کرانے کی لیے بھی زکوٰۃ خرچ کی جاسکتی ہے۔

6- قیدیوں کی رہائی:

ایسے قیدی جو ضمانت کی رقم ادا نہ کر سکنے کے سبب قید ہیں اُن کی جان خلاصی کے لیے زکوٰۃ سے رقم ادا کی جا سکتی ہے۔

7- فی سبیل اللہ:

وہ تمام لوگ جو اللہ کی راہ میں مگن ہیں اور روزگار کا سامان نہیں کر سکتے مثلاً: فی سبیل اللہ جہاد کرنے والے اور اللہ کی خاطر دین کی تبلیغ کرنے والے۔

8- مسافر حضرات:

ایسے تمام لوگ جو دورانِ مسافت حاجت مند ہو گئے ہیں قطع نظر اس کے کہ وہ عام حالات میں امیر ہیں۔ ان کو بھی زکوٰۃ دی جا سکتی ہے۔

قرآن نے واضح طور پر یہ 8 مصارف بیان کر دیئے ہیں۔ ان کے سوا زکوٰۃ کسی کو نہیں دی جا سکتی۔

Scanned with CamScanner

زکوٰۃ کے سماجی اثرات اور غربت کے خاتمے میں اس کا کردار:

زکوٰۃ کے بہت سے سماجی فوائد ہیں جن کو ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔

1۔ ارتکازِ دولت کا قلع قمع:-

زکوٰۃ ایک ایسا مؤثر نظام ہے جس کے ذریعے سے معاشرے میں دولت کے ارتکاز کو روکا جاتا ہے اور معاشرے میں دولت ہر شخص تک پہنچتی ہے چاہے وہ امیر ہو یا غریب۔ زکوٰۃ کی بدولت دولت ایک جگہ جمع نہیں ہوتی یعنی معاشرہ میں امیر، امیر اور غریب غریب تر نہیں ہوتا بلکہ غریبوں کو بھی دولت میں مناسب حق دیا جاتا ہے جس کے ذریعے انہیں معاشی استحکام حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔

اللہ پاک قرآن میں فرماتے ہیں۔

ترجمہ:- "تاکہ دولت تمہارے مالداروں میں ہی گردش نہ کرتی رہے" (القرآن)

2۔ سماجی فلاح:

زکوٰۃ کی بدولت معاشرے میں فلاح پروان چڑھتی ہے۔ ہر ایک شخص کو معاشرے میں معاشی طور پر آباد ہونے کا موقع دیا جاتا ہے۔ وہ عام لوگ جو کسی بھی وجہ سے دولت

سے محروم ہیں انہیں معاشی استحکام حاصل ہوتا ہے۔ ہر معاشرے کی فلاح اور ترقی میں معاش ایک انتہائی اہم اور ریڑھ کی ہڈی کا کردار ادا کرتا ہے۔ اگر معاشرے کا ہر فرد معاشی طور پر مستحکم ہوگا تب ہی معاشرہ ترقی کر سکتا ہے۔

3- سماجی احساس ذمہ داری:

زکوٰۃ ادا کرنے سے معاشرے میں بڑے پیمانے پر احساس ذمہ داری پیدا ہوتی ہے یعنی مالدار لوگ ایسے لوگوں کی مدد کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں جو معاشی طور پر مجبور ہیں۔ اور ریاست کو معاشی استحکام بخشنے کے لئے ہر فرد اپنا کردار ادا کر رہا ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے ریاست مستحکم ہوتی ہے۔

4- بھائی چارے کی فضا:

add references/examples against your arguments

زکوٰۃ ادا کرنے سے معاشرے میں بھائی چارے کی فضاء پیدا ہوتی ہے جس کی بدولت امیر اور غریب کے دل میں ایک دوسرے کے لئے محبت پیدا ہوتی ہے۔

5- طبقاتی نظام کا خاتمہ:

جدید دور میں طبقاتی نظام کی بنا رسی معاشی ہے اور زکوٰۃ طبقاتی نظام

Scanned with CamScanner

Date ______ Day ______

پر انتہائی کاری ضرب لگاتی ہے۔

6- معاشرتی برائیوں اور جرائم کا خاتمہ:-

زکوٰۃ ادا کرنے سے غریبوں کو مالی استحکام حاصل ہوتا ہے جس کی بدولت معاشرے سے سماجی برائیوں مثلاً چوری، ڈکیتی، بھیک مانگنا وغیرہ کا خاتمہ ہوتا ہے۔

7- غرباء میں احساس خودی:-

زکوٰۃ ادا کرنے سے غریبوں اور حاجت مندوں میں خودی پیدا ہوتی ہے یعنی غرباء کو گھر بیٹھے پردہ راز میں مالی مدد کی جاتی ہے۔ جس سے اُن کی عزت بحال رہتی ہے۔

8- ریاستی کفالت کا احساس:-

جب اسلامی ریاست میں زکوٰۃ ریاستی سطح پر ادا کی جاتی ہے جیسا کہ خلفاءِ راشدین کے دور میں ہوتا تھا تو لوگوں میں یہ احساس پیدا ہوتا ہے کہ ریاست انہیں تنہا نہ چھوڑے گی۔

غربت کے خاتمے میں زکوٰۃ کا کلیدی کردار

زکوٰۃ معاشرے میں غربت کے اختتام میں نہایت کلیدی کردار ادا کرتی ہے

Sign ______

⇐ اسلام ایک فلاحی ریاست کا تصور پیش کرتا ہے اور اس کو جامۂ عمل پہنانے میں زکوٰۃ کا اہم کردار ہے۔ یعنی زکوٰۃ کی جمع کے ذریعے ریاست ہر شخص کی بنیادی ضروریات مثلاً روٹی، کپڑا، مکان، صحت وغیرہ کو پورا کرنے کی ذمہ داری اٹھاتی ہے۔ ہر فرد کی بنیادی ضروریات کو پورا کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے جس کی بدولت غربت کا خاتمہ ہوتا ہے۔

use subheadings to explain these arguments.

⇐ زکوٰۃ کے ذریعے ریاست تمام شہریوں کو معاشی تحفظ فراہم کرتی ہے یعنی غرباء، مساکین اور حاجت مندوں میں اس چیز کا احساس ہوتا ہے کہ وہ تنہا نہیں بلکہ ریاست ان کی کفالت ضرور کرے گی۔ اور انہیں یوں غربت میں نہ چھوڑے گی۔

⇐ زکوٰۃ دولت کے ایک جگہ جمع ہونے کو بھی روکتی ہے جو کہ غربت کی سب سے بنیادی وجہ ہے۔ یعنی زکوٰۃ سے مال کی تقسیم معاشرے میں غرباء تک ممکن ہوتی ہے۔

⇐ زکوٰۃ کے ذریعے صنعت کاری اور سرمایہ کاری کو فروغ ملتا ہے۔ یعنی وہ لوگ جو اپنا مال جمع کر کے رکھتے ہیں زکوٰۃ کی بدولت وہ اسے سرمایہ کاری میں خرچ کرتے ہیں جس کی بدولت روزگار پیدا ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

ان تمام وجوہات اور اس کی کئی
زیادہ فوائد کی وجہ سے زکوٰۃ غربت
خاتمے کو ممکن بناتی ہے۔

خلاصہ بحث !

تمام تر تحریر کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ چیز
واضح ہے کہ زکوٰۃ ادا کرنا ہر صاحب نصاب
پر فرض ہے اور اسلامی ریاست اس کو وصول
کرے گی۔ نیز زکوٰۃ کے تمام مصارف اللہ
کریم نے قرآن میں کھل کر بیان کر دیئے
ہیں۔ زکوٰۃ کے لا محدود سماجی فوائد
ہیں اور یہ غربت کے خاتمے میں بھی
انتہائی کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔
زکوٰۃ سے معاشرے میں معاشی استحکام
پیدا ہوتا ہے۔

09/20

headings quality, structure of the answer and the length of the answer is good.

improve the paper presentation and the references part.

Scanned with CamScanner